بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی خاتم الأنبیاء والمرسلین نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین، أما بعد

لاک ڈاون کی حالت میں عید کی نماز کا طریقہ

لاک ڈاون کی حالت میں یا اسکے علاوہ عید کی نماز کا طریقہ ایک ہی ہے صرف چند چیزوں کا فرق ہے:

پہلا فرق: لاک ڈاون میں عید کی نماز مساجد یا عید گاہوں میں نہیں بلکہ گھروں میں ادا کی جائے گی۔

دوسرا فرق: عید کی نماز کے بعد خطبہ نہیں ہوگا۔

اس کی تفصیل جاننے کے لیے ہماری ویب سائٹ اصحاب الحدیث کی آڈیو (لاک ڈاون کی حالت میں ہم عید کی نماز کیسے ادا کریں؟) سماعت فرمائیں۔

عید کی نماز کا طریقہ

1: عید کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھی جاتی ہے، اس کی دلیل سیدنا جابر (رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں:

شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ يَوْمَ الْعِيدِ، فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

میں نے اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ عید کی نماز پڑھی، تو اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھی۔ (مسلم:885)

2: عید کی نماز دو رکعت ہے، اس کی دلیل عبداللہ ابن عباس (رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں کہ:

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفِطْرِ رَكْعَتَيْنِ، لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے عید الفطر کے دن دو رکعتیں پڑھیں نہ ان سے پہلے کوئی نفل پڑھا نہ ان کے بعد۔

(بخاری:964)

3: عید کی نماز کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں جو کہ سورہ الفاتحہ کی قرأت سے پہلے کہیں جائیں گی، اس کی دلیل اللہ کے پیارے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا:

التَّكْبِيرُ فِي الْفِطْرِ سَبْعٌ فِي الْأُولَى وَخَمْسٌ فِي الْآخِرَةِ، وَالْقِرَاءَةُ بَعْدَهُمَا كِلْتَيْهِمَا

عیدالفطر کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں، اور دونوں میں قرأت تکبیر (زوائد) کے بعد ہے۔ (ابوداود:1151|علامہ البانی نے حسن کہا ہے)

4: عید کی پہلی رکعت میں سورۃ الأعلی اور دوسری رکعت میں سورۃ الغاشیۃ جہری پڑھنا مستحب ہے، اس کی دلیل النعمان بن بشیر (رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں:

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ، وَفِي الْجُمُعَةِ بِ { سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى }، وَ { هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ }

رسول اللہ (ﷺ) عیدین میں اور جمعہ کے روز «سبح اسم ربك الأعلى» اور «هل أتاك حديث الغاشية» پڑھتے تھے۔ (مسلم:878)

5: عید کی نماز کے بعد اپنے گھر والوں کو دعا اور عید مبارک دے سکتے ہیں، اس کی دلیل محمد بن زیاد (رحمہ اللہ) کہتے ہیں:

كنتُ مع أبي أمامةَ الباهليِّ وغيرِه من أصحابِ النَّبيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم، فكانوا إذا رجعوا من العيدِ يقولُ بعضُهم لبعضٍ: تَقَبَّلَ اللهُ مِنَّا وَمِنْكَ

میں ابوامامہ باہلی اور دیگر نبی (ﷺ) کے صحابہ کرام کے ساتھ ہوتا تھا، چنانچہ جب صحابہ کرام نماز عید سے فارغ ہوتے تو ایک دوسرے کو کہتے: تَقَبَّلَ اللهُ مِنَّا وَمِنْكَ (المغنی:3/294|امام احمد نے اس کی سند کو جید کہا ہے)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے، قرآن اور سنت پر چلنے کی اور سلف الصالحین کے روشن منہج کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

﴿سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ، وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ، وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ﴾

وَصَلَّى اللّٰه وَسَلَّمَ وَبَارِكْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِه وَصَحْبِه اَجمَعِين